



سوال

کمپوزنگ میں شرکیہ الفاظ کمانی کا ذریعہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر اوقات کمپوزنگ میں شرکیہ نام یا جملے آجاتے ہیں مثلاً امام بخش، حسین بخش وغیرہ تو کیا ایسے نام کمپوز کرنا جائز ہے یا حرام اور ایسی کمانی کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وتعاونوا علی البر والیتقوا ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان

اور نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون نہ کرو۔

اگر تو کمپوزنگ سے شرک و بدعت، فسق و فجور یا ظلم کے پھیلنے میں تعاون ہو رہا ہے تو تعاون کی یہ صورت ناجائز ہے۔ مثلاً کسی ایسی کتاب کی کمپوزنگ کرنا جس میں شرک و بدعت، فسق و فجور یا ظلم و جور کو تاویلات باطلہ سے ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہو تو یہ صورت تو ناجائز ہے اور ایسی کمانی شرعاً درست نہیں، لیکن اگر یہ کمپوزنگ ایسی ہو کہ اس سے شرک و بدعت، فسق و فجور یا ظلم کے پھیلاؤ میں تعاون نہ ہو، بلکہ ان باطل کاموں کی تردید ہو مثلاً کوئی مصنف یہ بات اپنی کتاب میں بیان کرنا چاہے کہ امام بخش نام رکھنا درست نہیں ہے تو ایسی کمپوزنگ بلاشبہ باعث اجر و ثواب ہے اور ایسی کمانی بھی حلال ہے۔ جیسا کہ قرآن نے مشرکین مکہ کے شرکیہ کلمات کو نقل کیا ہے تاکہ ان کے عقیدہ کی غلطی واضح کی جائے۔ یعنی کمپوزر کو اس کتاب یا ڈاؤومنٹ کے مرکزی خیال کو دیکھنا چاہیے کہ مصنف اپنی تحریر سے ثابت کیا کرنا چاہتا ہے؟ آیا مصنف کی تحریر حق کے ساتھ تعاون ہے یا باطل سے تعاون کی صورت بنتی ہے۔ اس میزان کو مد نظر رکھتے ہوئے کمپوزر کو فیصلہ کرنا چاہیے اور ناجائز ٹھیکے ترک کر کے ایمانی حمیت اور استقامت کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



فتویٰ لیٹی